45

بڑے جانور کی قربانی میں عقیقے کا حصہ رکھنا

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! ہمارے ایک عزیز کے ہاں آج سے تقریباً دو ماہ قبل بیٹے کی پیدائش ہوئی انھوں نے اس کا عقیقہ اس لیے لیٹ کر دیا کہ وہ قربانی اور عقیقہ کے لیے ایک ہی جانور میں دو حصے ڈال لیں گے ایک بطور قربانی اور ایک بطور عقیقہ، ابھی ایک ہفتہ کے بعد قربانی کا موقع ہے پوچھنا یہ ہے کہ آیا وہ ایسا کر سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

کسی شرعی عذر کے بغیر نہ بچے کا عقیقہ ساتویں دن سے مؤخر کرنا جائز ہے اور نہ ہی بڑا جانور عقیقہ میں ذبح کرنا ثابت ہے، اسی طرح بڑے جانور میں عقیقہ کا حصہ رکھنا بھی صحیح نہیں ہے۔

1 عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ، تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُحْلَقُ وَيُسَمَّى»

”سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے بدلے گروی ہوتا ہے (لہٰذا) ساتویں دن اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے، اس کا سر مونڈا جائے اور نام رکھا جائے۔“[1]

[1] سنن أبی داود، كِتَابُ الضَّحَايَا، بَابٌ فِي الْعَقِيقَةِ، حدیث نمبر:2838.

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکے کے عقیقہ میں دو اور لڑکی کے عقیقہ میں ایک مکمل جانور ذبح کرنے کا حکم دیا ہے۔

2 عَنْ أُمِّ كُرْزٍ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مِثْلَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ»

''سیدہ ام کرز رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکے کی طرف سے دو بکریاں ہیں ہم مثل (ایک جیسی) اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ہے۔'' [1]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

بڑے جانور میں عقیقہ کی ممانعت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی اس حدیث میں موجود ہے۔

3 عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ: نُفِسَ لِعَبْدِ الرَّحْمَن بْنِ أَبِي بَكْرٍ غُلَامٌ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عُقِّي عَلَيْهِ أَوْ قَالَ عَنْهُ جَزُورًا فَقَالَتْ: مَعَاذَ اللهِ وَلَكِنْ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: «شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ»

''عبداللہ بن عبیداللہ بن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں کہ عبدالرحمان بن ابی بکر کے ہاں بیٹا پیدا ہوا تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا اے ام المومنین اس کا عقیقہ اونٹ ذبح کر کے کریں انہوں نے کہا: معاذ اللہ! ہم وہ ذبح کریں گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے دو ایک جیسی بہترین بکریاں۔'' [2]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے حسن کہا ہے۔ [3]

قربانی عبادت ہے اور عبادت کے تمام امور توقیفی یعنی دلیل پر مبنی ہیں لہذا عبادت کی جو صورت جس طرح ذکر ہے اسی طرح ہی اس کو ادا کرنا چاہیے اس لیے بڑے جانور میں حصہ ڈال کر عقیقہ کرنا ثابت نہیں۔ بعض لوگ بڑے جانور میں عقیقہ کے لیے ایک روایت پیش کرتے ہیں کہ جس کے ہاں بچہ پیدا

[1] سنن أبى داود، كِتَابُ الضَّحَايَا، بَابٌ فِي الْعَقِيقَةِ، حديث:2836. [2] سنن الكبرى للبيهقي، كتاب الضحايا، باب مَا يُعَقُّ عَنِ الْغُلَامِ وَمَا يُعَقُّ عَنِ الْجَارِيَةِ، حديث:19280. [3] ارواء الغليل :1166.

ہواتو عقیقہ میں اونٹ، گائے یا بکری ذبح کرے۔

4 عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ فَلْيَعِقَّ عَنْهُ مِنَ الْإِبِلِ أَوِ الْبَقَرِ أَوِ الْغَنَمِ»

”سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے ہاں بچہ پیدا ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ اونٹ یا گائے یا بکری ذبح کر کے عقیقہ کرے۔“ [1]

لیکن یہ روایت من گھڑت اور موضوع ہے۔ [2]

واللہ تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ

1 المعجم الصغیر للطبرانی، حدیث نمبر: 229. 2 ارواء الغلیل: 1168.